

اور دوسری روایت میں ہے: التائب من الذنب کمن لا ذنب له

”گناہ سے توبہ کر لینے والا ایسے ہی ہے، جیسے اس کا کوئی گناہ نہیں“

علاوہ ازیں استبراء رحم بھی ضروری ہے اور اگر عورت زنا سے حاملہ ہو چکی ہو تو وضع حمل کا انتظار کرنا ہوگا، حمل چاہے زانی کا ہو یا غیر کا!..... مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو المغنی لابن قدامہ (ج ۹، ص ۵۲۳)۔

سوال: آج کل قبروں پر نام لکھے جاتے ہیں، کیا ایسا کرنا جائز ہے اور کیا قبریں پختہ بنانا جائز ہے۔

اگر قبروں پر نام لکھنا جائز نہیں تو اس پر کیا نشانی رکھنی جائے؟

جواب: حضرت جابر سے روایت ہے، انہوں نے کہا

نہی رسول اللہ ﷺ أن یجصص القبر وأن یقعد علیہ وأن ینبئ علیہ أو یزاد

علیہ أو ینکت علیہ (ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، مسلم، ابوداؤد)

”نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ قبر کو چونے گچ کیا جائے، اس پر بیٹھا جائے، اس پر عمارت بنائی جائے یا

اس پر زاند مٹی ڈالی جائے یا اس پر کچھ لکھا جائے“

اس سے معلوم ہوا کہ قبروں پر لکھنا اور انہیں پختہ بنانا ناجائز ہے۔ امام محمد’ الآثار میں لکھتے ہیں کہ قبر

پر لکھنا یا کتبہ لگانا مکروہ (حرام) ہے، ہاں البتہ نشانی رکھنا جائز ہے۔ نبی ﷺ نے عثمان بن مظعون کی قبر پر پتھر رکھتے ہوئے فرمایا کہ ”اس سے میں اپنے بھائی کی قبر کو پہچان لوں گا اور ہمارے اہل سے جو فوت ہوگا

اس کے قریب میں اسے دفن کروں گا“ (ابوداؤد)

سوال: آج کل یہ رسم عام ہے کہ جب کوئی بڑا آدمی (مثلاً ہیڈ ماسٹر) کلاس روم میں داخل ہوتا ہے

تو ٹیچر اور بچے اسکے ادب میں کھڑے ہو جاتے ہیں، کیا ایسا کرنا جائز ہے؟ (محمد بلال کبوه، کھڈیاں)

جواب: بچوں کا اس طرح کھڑے ہونا ناجائز ہے، حدیث میں ہے

من سرّہ أن یتمثل له الرجال قیاما فلیتبیوا مقعدہ من النار (ترمذی، ابوداؤد)

”جسے یہ بات اچھی لگتی ہو کہ لوگ اسکے احترام میں کھڑے ہوں تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے“

سوال: کسی کام کاج یا کاروبار کے لئے قرآنی آیات کا عمل کرنا کیسا ہے؟ بعض کتابوں میں لکھا ہوا

ملتا ہے کہ اس آیت کو اتنی مرتبہ پڑھنے سے فلاں کام ہو جائے گا وغیرہ وغیرہ۔ کیا اس طرح ان کی تعداد

مقرر کر کے کوئی خاص قرآنی آیتوں کا عمل کیا جاسکتا ہے یا نہیں؟

جواب: بلاشبہ قرآنی آیات کی تلاوت باعث خیر و برکت ہے لیکن ان کے ورد اور وظائف میں اپنی

طرف سے تعداد مقرر کرنا درست عمل نہیں۔

سوال: فرض نماز کھڑی ہو یا الگ کوئی سنتیں، نوافل وغیرہ ادا کر رہا ہو۔ نبی رحمت ﷺ کا اسم گرامی

سن کر کیا وہ اپنے دل میں درود پڑھ سکتا ہے یا نہیں۔ بعض امام صاحب ایسی آیات کی تلاوت کر دیتے ہیں